صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 4 ستمبر 2015ء

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 4 ستمبر 2015ء 19 ذیقعد 1436 ہجری 4 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 202

بلند وبالا ذات

ایلمر ڈبلیو مورر محقق کیمیا لکھتا ہے:

علمِ کیمیا کے طالب علم کی حیثیت سے میں خداوند تعالیٰ کے شخصی تصور کا قائل ہوں۔ میرا اس بات پر پختہ یقین ہے کہ اس کائنات کی اور اس میں جو کچھ موجود ہے، اس کی خالق ایک عقل کل ہے۔ یہ عقلِ کل خدا ہی کا دوسرا نام ہے۔ اس کائنات میں جو نظم وضبط نظر آتا ہے۔ اسے کسی صورت بھی حادثے یا اتفاق پر محمول نہیں کیا جاسکتا۔ فطرت کے رنگارنگ مظاہر میں جو معنوی ربط دکھائی دیتا ہے وہ اسی بلند وبالا ذات کی ذہانت کا رہینِ منت ہے۔ اس بنا پر قانون، ترتیب اور ذہانت میں ایک گہرا تعلق ہے۔ سائنس دان کی حیثیت سے میں اس بات کا بھی قائل ہوں کہ خداوند تعالیٰ اس کائنات کا مستقل ناظم ہے۔ اس نے جو قانون بنائے ہیں وہ اٹل اور حتمی ہیں۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 243، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

”انسانوں کی قائم کردہ تنظیم زیادہ سے زیادہ اپنے اراکین کی دنیوی اور مادی ضروریات کو پورا کرسکتی ہے یہ تنظیم سکول قائم کرسکتی ہے ہسپتال جاری کرسکتی ہے لائبریریاں اور دیگر ایسے ہی ادارے قائم کرسکتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اپنے اراکین کے لئے اس سے بہت کچھ زیادہ کرنے کی اہل ہوتی ہے اور یقیناً ان کے لئے وہ مادی ضروریات سے بہت کچھ بڑھ کر دکھاتی ہے درحقیقت الٰہی جماعت کے قیام کی غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے اراکین کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں مدد دے اور یہ ایسی بات ہے جسے انسانوں کی بنائی ہوئی تنظیم کسی صورت میں بھی سرانجام نہیں دے سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی برکات یا ان کا وعدہ اس تنظیم کے شامل حال نہیں ہوتا برخلاف اس کے الٰہی جماعت تو شروع ہی اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اور کامیابیوں کے ہزاروں وعدوں کے ساتھ ہوتی ہے۔“ (خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 95-96)

”ہماری زندگیوں کا اور جماعت احمدیہ کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ دنیا میں (دین) کو غالب کیا جائے۔ اس منصوبے نے بھی درجہ بدرجہ ترقی کرنی تھی اور اس وقت تک یہ منصوبہ درجہ بدرجہ ترقی کرتا چلا آرہا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اُس وقت جب آپ اکیلے تھے اس آواز کو بلند کیا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس لئے بھیجا ہے کہ میرے ذریعے سے...... ایک ایسی جماعت قائم کی جائے کہ جو (دین) کی خاطر اپنا سب کچھ قُربان کرکے (دین) کو سب ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے والی اور دُنیا کے کونے کونے تک پہنچانے والی ہو اور بنی نوع انسان کے دل اللہ تعالیٰ...... کے لئے جیتنے والی ہو۔“

(خطبات ناصر جلد ششم صفحہ 10)

”اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ سے طاقت حاصل کرتی ہے ہمارے قادر وتوانا خدا نے یہ جماعت ایک خاص مقصد کے لئے قائم فرمائی ہے اور سیدنا حضرت مہدی کو ایک خاص مقصد کے لئے مبعوث فرمایا ہے وہ مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان مضبوط ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا عرفان حاصل ہو یہ عرفانِ الٰہی ہی ہے جس سے انسان کا ایمان بڑھتا ہے اور یقین مستحکم ہوتا ہے وہ جان لیتا ہے کہ اس کی فلاحِ دارین اللہ تعالیٰ کی ذات سے وابستہ ہے اس کی تمام اُمیدیں اسی کی رضا پر مرکوز ہو جاتی ہیں۔ ایسا صاحب عرفان ویقین انسان خوداعتمادی اور وثوق کے ساتھ اپنے مقصد کی جانب بڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے روشن نشانات اس کے سامنے موجود ہوتے ہیں اس کا ارادہ مضبوط اور عزم راسخ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور الٰہی انعامات کا ذاتی تجربہ حاصل کرتا ہے جس سے اس کا اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین اور بھی قوی ہو جاتا ہے اس کا اپنا ارادہ ختم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے جلال کا تسلّط اس پر قائم ہو جاتا ہے اس کی معرفت الٰہی اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دل میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کے دل کو تنہا چھوڑنے سے انکار کر دیتا ہے اس کی پاک روح اس کے اندر رہائش پذیر ہو جاتی ہے اور اسے حرکت اور طاقت بخشتی ہے یہ روح اس کے ہر کام میں اس کی رہنمائی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا نگران اور محافظ بن جاتا ہے“۔ (خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 106)

بیوت الحمد منصوبہ اور

خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مَد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

☆.................☆.................☆

نماز جنازہ

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم مکرم ومحترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مورخہ 3 ستمبر کو وفات پاگئے ہیں۔ آپکی نماز جنازہ مورخہ 4 ستمبر کو بعد نماز جمعہ بیت المبارک ربوہ میں ادا کی جائیگی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ آمین

☆.................☆.................☆

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

ماریشس میں احمدیہ مشن کا آغاز 1915ء

ماریشس جنوبی کرہ ارض میں ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جو 30,25 میل لمبا چوڑا ہے یہ 1968ء میں آزاد ہوا۔ اس میں 21,20 فیصد مسلمان اور 52 فیصد ہندو ہیں۔ باقی فرانسیسی بولنے والے عیسائی، کچھ چینی اور باقی بدھ مذہب وغیرہ ہیں۔ ملک کے صدر کا محل Reduit میں ہے جس کے صحن سے ایک دریا گزرتا ہے جو سمندر میں گرتا ہے دریا اور سمندر کے ملاپ کے مقام پر ایک کونہ پر پتھر نصب ہے جس پر فرنچ زبان کے یہ الفاظ کندہ ہیں۔ Le Baue de la Monda کہ زمین کا کنارہ ہے۔

ماریشس میں احمدیت

ماریشس میں احمدیت کی آواز سیدنا حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہی پہنچ گئی تھی۔ یہ 1905ء کی بات ہے کہ ماریشس کے شہر روز ہل میں ایک سکول ہیڈ ماسٹر نور محمد نوریا صاحب فرانسیسی زبان میں ایک اخبار دی اسلامزم شائع کرتے تھے اور لور پول میں ایک معزز انگریز مسٹر عبداللہ کوئلم کی ادارت میں ایک اسلامی اخبار دی کریسنٹ نکلتا تھا۔ یہ دونوں اخبارات تبادلہ میں ایک دوسرے کو پہنچتے تھے۔ دی کریسنٹ کے پرچوں میں اسلامزم کا ذکر پڑھ کر ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز نے مکرم نور محمد کو اپنے رسالہ کے چند پرچے بھیجے۔ اس طرح 1905ء میں احمدیت کا باقاعدہ پیغام اس جزیرہ تک پہنچا (جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے) اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی۔

مکرم نور محمد صاحب نے بڑی تحقیق کے بعد 1912ء میں احمدیت قبول کر لی۔ ان کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں ماسٹر حاجی عظیم سلطان غوث صاحب بھی احمدیت میں داخل ہو گئے۔ 1913ء میں Phonencs بیت الذکر کے امام نے بھی احمدی ہونے کا اعلان کر دیا۔ 1914ء میں ایک فوجی پلٹن ماریشس پہنچی۔ جس میں چار احمدی بھی تھے۔ جن کے نام یہ ہیں ڈاکٹر لعل محمد صاحب، اسماعیل صاحب، عبدالمجید صاحب، منظور علی صاحب۔ ان کا رابطہ ماریشس کے احمدی احباب سے ہوا اور سب مل کر دعوت الی اللہ کا کام زور و شور سے کیا کرتے۔ جس کے نتیجہ میں کئی لوگ احمدیت کی طرف مائل ہونے لگے۔ یہ حالات دیکھتے ہوئے احباب جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں ایک انگریزی دان مربی بھیجنے کی درخواست کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر انتخاب حضرت صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی اے پر پڑی اور آپ کو ماریشس جانے کا ارشاد ہوا۔

20 فروری ایک اہم دن اور مشن کا قیام

20 فروری کا دن جماعت احمدیہ میں ایک نہایت اہم اور یادگار اور تاریخ ساز دن ہے اس دن اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو ایک ایسے عظیم الشان بیٹے کی بشارت دی تھی جس کے ذریعہ احمدیت دنیا کے کناروں تک پھیلنی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھئے کہ 20 فروری 1915ء کا دن ہی وہ دن ہے۔ جس دن حضرت صوفی غلام محمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر اس ملک کی جانب روانہ ہوئے جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے۔ آپ 20 فروری 1915ء کو قادیان سے روانہ ہو کر 15 جون 1915ء صبح دس بجے ماریشس پہنچے۔ آپ کی دن رات کی مساعی بلیغ کے نتیجہ میں احمدیت کی شعاعیں تمام جزیرہ میں پھیلنی شروع ہوئیں۔ یہاں تک کہ ایک دن روز ہل کی مسجد کا امام متولی دونوں احمدیت میں شامل ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے مارچ 1916ء تک 70 افراد نور احمدیت سے منور ہو چکے تھے۔ آغاز میں کثرت سے احمدی ہونے والے بھنو خاندان اور سوکیہ خاندان کے لوگ تھے۔ ان لوگوں نے اشاعت احمدیت کے لئے بڑی بڑی قربانیاں دیں اور ہر قسم کی مخالفت کا سامنا کیا۔ مگر صداقت کا دامن تھامے رکھا۔

اس طرح 1915ء میں ماریشس میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے دور سعادت میں پہلے احمدیہ مشن کا قیام ہوا۔

ماریشس میں اعلائے کلمۃ اللہ بلند کرتے ہوئے ہمارے دو مرکزی داعی الی اللہ جاں بحق ہوئے۔

ان میں ایک حضرت مولوی عبید اللہ صاحب ہیں جو 14 اکتوبر 1917ء کو مع اہل و عیال ماریشس تشریف لے گئے تھے۔ دسمبر 1923ء میں دیار غیر میں ان کو عالم آخرت کی طرف بلاوا آ گیا اور دوسرے حافظ جمال احمد صاحب تھے۔ جو 27 جولائی 1928ء کو ماریشس پہنچے اور اکیس برس تک نہایت درجہ اخلاص و فدائیت سے اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے اور 27 دسمبر 1949ء کو ماریشس میں ہی انتقال فرما گئے۔

ان کے بعد بہت سے مربیان وہاں تشریف لے گئے اور انہوں نے احمدیت کی ترقی کے لئے دن رات ایک کر دیا۔ اس وقت ماریشس میں ایک فعال جماعت ہے اور MTA کا سٹوڈیو قائم ہے۔ جہاں سے فرنچ زبان میں حضرت مسیح موعود کا پیغام شش جہات میں پھیل رہا ہے۔

حضرت صوفی غلام محمد صاحب

حضرت صوفی صاحب 1881ء میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں ہی باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا تو حضرت چوہدری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر کی کفالت میں آ گئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے قادیان میں حاصل کی۔ آپ حافظ قرآن تھے اور نہایت خوش الحانی سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ 1907ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود نے وقف زندگی کی تحریک کی تو آپ نے بھی اپنا نام پیش کر دیا۔

خلافت ثانیہ کے آغاز میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر ماریشس تشریف لے گئے اور 12 سال تک اشاعت احمدیت کا فریضہ بجالاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے وہاں آپ کو غیر معمولی کامیابیوں سے نوازا۔ آپ نہایت خوش خلق، شیریں بیان اور متحمل مزاج بزرگ تھے۔ ہجرت کے بعد لاہور میں 18,17 اکتوبر 1947ء کو وفات پائی اور میانی قبرستان میں امانتاً دفن ہوئے۔ بعد ازاں ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں تابوت لا کر تدفین کی گئی۔

(ملخص اصحاب صدق وصفا+لاہور: تاریخ احمدیت)

مال میں اضافہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص کھجور کے برابر صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اسے صدقہ کرنے والے کے لئے بڑھاتا اور ترقی دیتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب الصدقۃ من کسب طیب حدیث نمبر 1321)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ ہمیں صدقہ دینے کی تلقین فرماتے تو ہم لوگ بازاروں میں چلے جاتے اور مزدوری کرتے اور جو تھوڑی بہت رقم ملتی اسے پیش کر دیتے۔

ابو مسعودؓ کہتے ہیں آج ان میں سے کئی صحابہ لاکھوں کے مالک ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1327)

حضرت ابو کبشہ انماریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تین باتیں میں قسم کھا کر بیان کرتا ہوں انہیں اچھی طرح یاد رکھو۔ کسی بندے کا مال صدقہ کی وجہ سے کم نہیں ہوتا۔ جب کسی پر ظلم کیا جائے اور وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھاتا ہے۔ اور جب کوئی شخص سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ اس کے لئے فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزہد باب مثل الدنیا حدیث 2247)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے اے ابن آدم! خرچ کرتا رہ۔ میں تجھے عطا کروں گا۔

(بخاری کتاب النفقات باب فضل النفقۃ حدیث نمبر 4933)

حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر کو نصیحت فرمائی لاتحصی فیحصی اللّٰہ علیك

اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔

لاتوکی فیوکی علیك

اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ (بخل کی راہ سے) بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا (یعنی اگر کوئی روپیہ اس سے نکلے گا نہیں تو آئے گا کہاں سے؟) جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب التحریض علی الصدقۃ حدیث نمبر 1344,1343)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو لوگ دنیا میں بہت مال و دولت رکھتے ہیں آخرت میں وہی نادار ہوں گے سوائے اس شخص کے جس کو اللہ نے دولت دی ہو پھر وہ دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے (چاروں طرف) اس کو لٹائے (محتاجوں کو دے) اور دولت کو نیک کام میں خرچ کرے وہ آخرت میں نادار نہ ہو گا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب المکثرون ھم المقلون حدیث نمبر 5962)

☆..................☆..................☆

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

جان الیگزینڈر ڈوئی۔ گمنامی سے عروج تک

قسط دوم آخر

ڈوئی کی تحریک وسیع ہوتی ہے

1900ء کے سال کے واقعات بھی بنیادی طور پر اسی طرز پر نظر آتے ہیں، جس طرز پر 1899ء کا سال گزرا تھا۔ صرف فرق یہ ہے کہ اب ڈوئی اور اس کا چرچ جو کہ Zion کہلاتا تھا پہلے سے زیادہ مضبوط نظر آتا ہے۔ اب اس کی مہم پہلے سے زیادہ وسیع پیمانے پر چلائی جا رہی تھی اور زیادہ لوگ اس سے منسلک ہو رہے تھے لیکن اس کے ساتھ اس کی مخالفت بھی زیادہ وسیع ہو رہی تھی۔ اپنی تبلیغی مہم چلاتے ہوئے ڈوئی کے چرچ سے وابستہ افراد کو جو کہ Zionists کہلاتے تھے گرفتار کیا گیا۔ یہ گرفتاریاں شکاگو، Mansfield اور انڈیانا میں ہوئیں اور کبھی کبھی یہ خبر بھی اخبارات میں شائع ہوتی کہ کسی خاوند نے ڈوئی پر ہرجانہ کا دعویٰ کر دیا ہے کہ اس کے اثر کی وجہ سے اس کی بیوی گمراہ ہوئی ہے اور اس نے اسے چھوڑ دیا ہے اور بعض اوقات ڈوئی کسی شخصیت کے متعلق توہین آمیز تبصرہ کر دیتا اور اس کی طرف سے ہرجانہ کا مقدمہ قائم کر دیا جاتا اور ایسا بھی ہوتا کہ ڈوئی کے اثر کی وجہ سے طبی علاج سے انکار کرایا جاتا اور مریض کا انتقال ہو جاتا تو اس پر جلوس نکل آتا۔

(Akron Daily Democrat, 1st October 1900, p1, El Paso Daily Herald 18th August 1900, The Salt Lake Herald 10th February 1900, The Evening Star Feb. 9th 1900, The Honolulu Republic, 27th December 1900)

ڈوئی اور اس کے ساتھی Zionists کے نظریات جو بھی تھے، اس بحث سے قطع نظر بسا اوقات اس کے خلاف کافی شدید ردعمل دکھایا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ اس کے پیروکار Mansfield ایک گھر میں اپنی تقریب منعقد کر رہے تھے کہ ایک مشتعل ہجوم نے اس گھر کا محاصرہ کر لیا اور اس گھر پر پتھراؤ کیا اور محصور افراد کے خلاف نعرے بازی شروع کی اور انہیں گالیاں دیں۔ اس مجمع سے یہ آوازیں بھی بلند ہوتیں کہ انہیں پھانسی دو۔ پولیس نے مجمع کو منتشر کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام ہو گئے۔ مجمع نے اس چرچ کے دو نمایاں افراد کو پکڑ کر ان کے کپڑے اتار کر ان پر نیلا پینٹ کر دیا۔ پھر ان افراد کو جیل میں پناہ دی گئی۔

(Stark County Democrat, August 3 1900)

اس قسم کے حملوں کی وجہ سے ڈوئی اور اس کے رفقاء کار نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ اپنی حفاظت کے لیے ایک فوجی کمپنی بنائیں گے۔ پہلے 200 افراد پر مشتمل Zion Guard موجود تھی۔ پھر گورنر Tanner کی منظوری سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس میں وسعت پیدا کی جائے۔

(Mower County Transcript, 7th February, 1900p 1)

اس کے ساتھ ہی اس چرچ نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ مغربی دنیا کے علاوہ مشرقی دنیا میں بھی اپنی سرگرمیاں شروع کرے۔ چنانچہ چین کے لیے ایک Overseer مقرر کیا گیا۔

(Barre Evening Telegram 9 November, 1900)

اس دلچسپ بات کا ذکر ضروری ہے کہ اس مرحلہ تک ابھی خود ڈوئی کا رسالت کا کوئی دعویٰ سامنے نہیں آیا تھا لیکن اس کے چرچ کے سرکردہ افراد نے اس بات کا اعلان شروع کر دیا تھا کہ ڈوئی اس زمانے میں یوحنا (حضرت یحییٰ) کا بروز ہے اور ایلیا (حضرت الیاس) کے رنگ میں آیا ہے۔ اور یہ دعاوی اخبارات میں شائع ہونا شروع ہو گئے تھے اور چرچ کے سرکردہ افراد اس بات کا ذکر کر رہے تھے یہ سب کچھ حضرت عیسیٰؑ کی آمد ثانی کی تیاری کے لیے ہو رہا ہے اور اس بات کا بھی اعلان کیا جا رہا تھا کہ اس چرچ کا نام Christian Catholic Church in Zion ہے اور لفظ Zion سے مراد خدا کے وہ چنیدہ لوگ ہیں جو کہ مسیح کی آمد ثانی کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ ابھی تو یہ چرچ Zion (صیہون) کا حصہ ہے لیکن پھر تمام Zion اس چرچ میں ضم ہو جائے گا۔

(Semi Weekly Interior Journal, 25 May 1900 P1, The Scranton Tribune, 10th May 1900)

1900ء کے آخر میں ڈوئی اور اس کی تحریک کے حوالے سے دو اہم واقعات ہوئے جن کا اثر اس تحریک کے مستقبل پر کافی زیادہ نظر آتا ہے۔ اس سال کے آخر میں میں ڈوئی نے انگلستان اور یورپ کا دورہ کیا اور اسی سال کے دوران ڈوئی نے اپنا شہر آباد کرنے کے لئے شکاگو کے قریب زمین خریدنے کا کام شروع کیا۔ پہلے اس کے دورہ یورپ کا مختصر ذکر کرتے ہیں۔

انگلستان اور یورپ کا دورہ

ڈوئی کا یہ دورہ اگست 1900ء میں شروع ہوا۔ شکاگو میں ڈوئی کے ہزاروں پیروکاروں نے اسے الوداع کیا۔ وہ اپنے وفد سمیت شکاگو سے نیویارک پہنچا اور وہاں سے یورپ کے لیے روانہ ہوا۔ اس وقت یہ اعلان کیا جا رہا تھا کہ ڈوئی نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ اگلی صدی کے آغاز پر یروشلم میں داخل ہوگا، اس لیے ڈوئی یورپ سے یروشلم کے لئے روانہ ہوگا اور یہ کہا جا رہا تھا کہ ڈوئی یروشلم میں سوچ بچار اور عبادت میں اپنا وقت گزارے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس وقت اکثر اخبارات کی پالیسی ڈوئی کے ساتھ ہمدردانہ نہیں تھی لیکن اس موقع پر اخبارات یہ ذکر ضرور کر رہے تھے کہ ڈوئی بڑی شان و شوکت کے ساتھ یورپ کے دورہ پر روانہ ہو رہا ہے اور اس بات کا اظہار کیا جا رہا تھا کہ ڈوئی بہرحال ایک غیر معمولی آدمی ہے جو کہ اتنی مخالفت کے باوجود تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ چنانچہ ایک اخبار THE EVENING TIMES نے لکھا:

He has been reviled, mobbed and imprisoned more times than he himself can count, yet through opposition which would have speedily ended the career of an ordinary man, this remarkable person prospered and his pocketbook bulged with fatness.

(The Evening times Washington, 11th August 1900 p2)

ترجمہ: ”اس شخص کو حقارت کا نشانہ بنایا گیا، اس پر بلوائیوں نے حملے کئے اور اسے اتنی مرتبہ حراست میں لیا گیا کہ اسے خود بھی یاد نہیں ہوگا۔ اس مخالفت کے سامنے ایک عام آدمی کا مستقبل ختم ہو جاتا لیکن یہ غیر معمولی شخص ترقی کرتا گیا اور اب اس کی جیبیں بھری ہوئی ہیں۔

(The Evening times Washington, 10th August 1900, El Paso Daily Herald 11th August 1900)

ڈوئی نے اپنے سفر کا آغاز لندن میں اپنی سرگرمیوں سے کیا۔ سب سے پہلے اس نے سینٹ مارٹن ہال میں اپنی تقریر سے کیا لیکن اسے مخالفانہ ماحول کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں پر چار سو کے قریب مشتعل میڈیکل کے طلباء اس کے منتظر تھے۔ انہوں نے اس تقریب کو خراب کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ لندن میں ڈوئی کی مسلسل مخالفت جس طبقہ نے سب سے زیادہ کی وہ میڈیکل کے طلباء تھے۔ انہوں نے اس کی تقریروں کے مواقع پر ہنگامے شروع کر دیئے۔ وہ ڈوئی کی تقاریر کے مواقع پر ہال میں داخل ہو جاتے۔ آوازیں کستے، سٹیج پر کرسیاں پھینکتے۔ ڈوئی ایسے مواقع پر ان پر اپنے غصہ کا اظہار کرتا۔ پولیس طلب کی جاتی۔ پولیس مظاہرین کو گرفتار بھی کرتی لیکن پھر بھی یہ مخالفت جاری رہتی۔ جج نے ان طلباء کو جرمانے کیے یہ تنبیہ کی کہ وہ حیران ہیں کہ پڑھے لکھے لوگ اس قسم کے ہنگامے کر رہے ہیں۔ لیکن میڈیکل کے طلباء نے اپنی مہم جاری رکھی۔ کئی مواقع پر ڈوئی کو ہال سے تقریر ادھوری چھوڑ کر رخصت ہونا پڑا۔ ڈوئی نے میڈیکل کے طلباء کے علاوہ فری میسن تنظیم اور پریس کو بھی اپنے خلاف مہم چلانے کا ذمہ دار قرار دیا۔ لیکن اس کے باوجود کچھ نہ کچھ لوگ ڈوئی کے چرچ کے رکن بنتے رہے۔ نومبر میں ڈوئی نے لنڈن سے نکل کر لیڈز اور مانچسٹر میں تقاریر کی کوشش کی تو بھی میڈیکل کے طلباء ان تقریبات پر حملہ کر دیا۔

(The big Stone Gap post 11th October, The Abeville Press and Banner 24 Oct 1900, The Saint Paul Globe 19 October 1900, Indianapolis journal 14 October 1900، Rock Argus Island Nov 22 1900, The Salt Lake Herald 24 th Nov. 1900)

انگلستان سے ڈوئی پیرس اور پھر سوئٹزرلینڈ کے لئے روانہ ہوا اور پھر وہاں سے واپس لندن آ گیا۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ امریکہ سے نکلتے ہوئے اصل پروگرام یہ تھا کہ ڈوئی نئے سال کے آغاز میں یروشلم میں داخل ہوگا اور مقدس مقامات پر کچھ عرصہ عبادت اور سوچ بچار میں گزارے گا۔ لیکن یہ واضح نہیں کہ کس وجہ سے یہ پروگرام ختم ہو گیا اور 3 جنوری 1901ء کو ڈوئی لندن سے واپس امریکہ کے لئے روانہ ہو گیا اور یروشلم کا رخ نہیں کیا۔

(El Passo Daily Herald 26 th Nov. 1900, Marshall County Independent 26 th December 1900, The Eveining Bulletin 4 January 1901)

صیہون کا منصوبہ

1900ء کے سال میں ہی ڈوئی کے قائم کئے جانے والے شہر صیہون (ZION) کا منصوبہ سامنے آ گیا تھا۔ یہ ایک ایسے شہر کا منصوبہ تھا جس میں ڈوئی کے پیروکاروں نے آباد ہونا تھا۔ اس نے ایک ایسا شہر بننا تھا جس میں ڈوئی کے اصولوں کی حکومت ہونی تھی۔ شکاگو کے نزدیک اس شہر کے لیے زمین مسلسل کوششوں سے مختلف اوقات میں خریدی گئی تھی اور خریدنے کے ساتھ ہی اس پر پانی ڈھونڈنے کا ابتدائی کام شروع ہو گیا تھا۔ یہ زمین سو دو سو ڈالر ایکڑ کے حساب سے قیمت ادا کر کے مختلف مالکان سے خریدی جا رہی تھی۔ 1900ء کے آغاز میں ہی یہ خبریں گردش کرنے لگی تھیں کہ اس مجوزہ شہر کے لیے چھ ہزار ایکڑ زمین خرید لی گئی تھی اور پھر اس میں اضافہ ہوتا گیا۔ فروری میں ڈوئی کے پیروکار ایک ہزار کے وفد کی صورت میں اس مجوزہ شہر کی جگہ کو دیکھنے کے لیے آئے۔ جولائی 1900ء میں اس شہر کے سنگ بنیاد کی تقریب منعقد ہوئی اور ڈوئی نے گرجا کی جگہ پر کدال چلا کر اس شہر کی تعمیر کا افتتاح کیا۔ اس شہر کی اقتصادی ترقی کا منصوبہ آغاز سے ہی بنا لیا گیا تھا اور شروع میں کم از کم دو صنعتوں کو شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ ان میں سے ایک Lace کے کپڑے کی صنعت تھی۔ امریکہ میں اب تک اس قسم کا کپڑا نہیں بنتا۔ اس کے لیے مشینری انگلستان سے درآمد کی گئی اور اس کو شروع کرنے کے لیے وہیں سے کام کرنے والے بھی بلوائے گئے تھے۔

(WORTHINGTON ADVANCE, FEBRUARY 2. 1900., Little Fall Herald 1900 January 1900, Phillipsburg Herald March 1, 1900, The Argus July 16th 1900 p4, The Cape Girradeu Herald November 17 1900)

1901ء میں بھی صیہون (Zion) شہر کے لیے مزید زمین کی خرید کا کام جاری رہا۔ یہ منصوبہ وسیع سے وسیع تر ہو رہا تھا۔ اب یہ کام اتنے بڑے پیمانے پر کیا جا رہا تھا کہ ایک ڈوئی نے ایک ایسی بڑی کمپنی کو خریدنے کے لیے بیس لاکھ ڈالر کی رقم کی پیشکش کی جس کی اس علاقہ میں بہت بڑی اراضی تھی۔ اس کے علاوہ اس علاقہ کے فارم خرید کر بھی اس مجوزہ شہر میں شامل کئے جا رہے تھے۔ اس شہر

کا اپنا بینک بھی قائم کر دیا گیا تھا اور اس کو حکومت کی طرف سے شک کی نگاہ سے بھی دیکھا جا رہا تھا اور سٹیٹ اسمبلی کی طرف سے ایک کمیٹی اس پر تحقیقات کے لیے قائم کی گئی تھی۔ اس پر رد عمل دکھاتے ہوئے ڈوئی نے اعلان کیا کہ وہ سٹیٹ کی اسمبلی کو اس بات کی اجازت نہیں دے گا کہ وہ بینک کے کھاتے دیکھیں۔ لیکن اس کے ساتھ اس شہر کی تعمیر پورے زور وشور سے جاری تھی۔ 25 مارچ 1901ء کو ڈوئی شکاگو سے اپنے شہر میں اپنی نئی تعمیر کی گئی رہائش گاہ میں منتقل ہو گیا۔

(The Rock Island Argus 3rd September 1901 p1, The Rock Island Argus, 19th February 1901 p1, The Rock Island Argus 25th Feb.1901 p1, The Indianapollis Journal 20 th February 1901 p1)

اصل منصوبہ کیا تھا؟

ڈوئی کا منصوبہ دنیا کے مختلف مقامات پر ایسے شہر آباد کرنے کا تھا اور اس کے علاوہ یہ منصوبہ بھی تھا کہ سب سے بڑا Zion شہر یروشلم کے مقام پر آباد کیا جائے۔ تاکہ وہاں حضرت عیسیٰؑ کی آمد ثانی کی تیاری کی جائے۔ اس وقت یہ شہر ترکی کی سلطنت عثمانیہ کے تحت تھا۔ ڈوئی نے جون 1902ء میں یہ اعلان کیا تھا:

ZION WILL BUY UP JERUSALEM FOR THE KING. If we can establish three, four, five, six, seven or more Zion cities, and can get a million dollars a year, we can buy out the Turk, we can buy out the Mohammedan, we can buy out the Jew, we can buy out the infidel, and we can get possession of the sacred site of Jerusalem, and build it up in preparation for the Coming of Christ our King to His holy hill of Zion.

(John Alexander Dowie, by Gordon Lindsay, published by Christ for the Nations INC. Dallas, Texas. 1980 p130-132)

ترجمہ: صیہون یروشلم کو اپنے بادشاہ کے لیے خرید لے گا۔ اگر ہم تین، چار، پانچ، چھ، سات یا زیادہ صیہون شہر آباد کر لیں اور ہر سال دس لاکھ ڈالر کا انتظام کر لیں تو ہم ترکوں کو خرید سکتے ہیں، ہم مسلمانوں کو خرید سکتے ہیں، ہم یہودیوں کو خرید سکتے ہیں، ہم بے دینوں کو خرید سکتے ہیں۔ ہم یروشلم کی مقدس زمین کا قبضہ حاصل کر سکتے ہیں اور وہاں پر اپنے بادشاہ یسوع کی صیہون پر اس کی مقدس پہاڑی پر آمد کے لیے اس شہر کو تعمیر کریں گے۔

ان سب ترقیات کے ساتھ خود شکاگو اور اس کے مضافات میں بھی ڈوئی کی مخالفت بھی عروج پر تھی۔ بسا اوقات ایسا ڈوئی کے پیروکار جب یہاں پر اپنی میٹنگ کرتے، یا اپنے نظریات کا پرچار کرتے تو ان پر انڈوں اور پانی سے حملے کیے جاتے اور بسا اوقات بڑے بڑے ہجوم ان کے خلاف اکٹھے ہو جاتے اور طب کے پیشے سے منسلک لوگوں کے ساتھ تصادم حسب سابق جاری تھا۔

(The Independent 12 July 1901, Akron Daily Democrat 22 August 1901, The Kalispell 11 July 1901)

دعاوی کا اعلان

ڈوئی کی کہانی میں ایک بہت اہم موڑ 2 جون 1901ء کو آیا۔ جب اچانک ایک آڈیٹوریم میں پانچ ہزار کے مجمع میں ڈوئی نے یہ اعلان کیا:

"I am Elijah,the Prophet, who appeared first as Elijah himself, second as John the Baptist, and who now comes in me, the restorer of all things. Elijah was a prophet, John was a preacher, but I combine in myself the attributes of prophet, priest and ruler over men۔ Gaze on me then: I say it fearlessly. Make the most of it, you wretches in ecclesiastical garb. I am He that is; the living physical and spiritual embodiment of Elijah, and my coming to earth a third time has been prophesied by Malachi, by Peter, and three thousand years go by Moses. All who believe me to be in very truth all of this; stand up."

(The Watchman and Southron, June 5 1901)

ترجمہ: میں ایلیا (الیاس) نبی ہوں جو کہ پہلی مرتبہ خود ایلیا کی صورت میں آیا، دوسری مرتبہ بپتسمہ دینے والے یوحنا (یحیٰ) کی صورت میں ظاہر ہوا، اور اب میری صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ میں تمام چیزوں کو بحال کرنے کے لیے آیا ہوں۔ ایلیا ایک نبی تھا، یوحنا ایک مبلغ تھا۔ لیکن مجھ میں ایک رسول کی خصوصیات بھی ہیں، ایک منادی کی خصوصیات بھی ہیں اور میں انسانوں پر حکمران بھی ہوں۔ میں بغیر کسی خوف کے کہتا ہوں کہ میں وہ ہوں جو کہ ایلیا کا جسمانی بروز بھی ہوں اور روحانی بروز بھی ہوں اور زمین پر میرے تیسری مرتبہ آنے کی پیشگوئی ملاکی نبی نے بھی کی تھی، پطرس نے بھی کی تھی اور تین ہزار سال قبل موسیٰ نے بھی کی تھی۔ جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں کھڑے ہو جائیں"۔

اسی وقت تین ہزار سے زاید موجود افراد نے کھڑے ہو کر ڈوئی پر ایمان لانے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ڈوئی نے اعلان کیا کہ وہ ایک مذہبی تسلط کا منادی ہے جس میں کسی سے مشورہ نہیں لیا جائے گا۔ یہ خدا کی حکومت اور خدا کے لیے حکومت ہوگی۔ اب جمہوریت ناکام ہو چکی ہے۔

(The Republican 9 june 1901)

اس طرح اب ڈوئی نے اللہ کے رسول ہونے کا دعویٰ کر دیا تھا۔ اس کی گستاخی صرف یہاں تک محدود نہیں تھی کہ اس نے رسالت کا دعویٰ کیا تھا بلکہ اس نے اس حضرت موسیٰؑ کی اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کا بھی دعویٰ کیا تھا جو کہ آنحضرت ﷺ کے بارے میں تھی۔ یہ بھی ایک بڑی وجہ تھی کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اسے مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ وہ اب برملا اس بات کا اظہار کر رہا تھا کہ اس کے ذریعہ سے دنیا میں مذہبی سلطنت قائم کی جائے گی۔

ڈوئی کی مالی ترقی

ڈوئی کے دعوے کے بعد اس کی مخالفت سامنے آنا تو ایک قدرتی بات تھی لیکن اب اخبارات یہ بھی تذکرہ کر رہے تھے کہ ڈوئی مالی اعتبار سے ایک بہت طاقتور حیثیت رکھتا ہے اور یہ خبریں شائع ہو رہی تھیں کہ اب ڈوئی کے پاس جمع اثاثوں کی مالیت دو کروڑ تیس لاکھ ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت ڈالر کی قیمت اب کے ڈالر کی نسبت بہت زیادہ تھی۔ سونے کی جو مقدار اب 1200 اور 1500 ڈالر میں آتی ہے اس وقت 19 ڈالر میں آ جاتی تھی اور یہ اس وقت کے لحاظ سے بہت زیادہ رقم تھی اور ہر سال لاکھوں ڈالر اس کے پاس آ رہے تھے۔ امریکہ اور یورپ میں بہت سے مقامات پر اس کے چرچ کی شاخیں قائم ہو چکی تھیں۔

(Mount Vernon Signal 31st Oct. 1902, Blue Grass Blade 26 th January 1902)

حضرت اقدس مسیح موعود نے 1902ء میں پہلی مرتبہ ڈوئی کو چیلنج دیا اور اس وقت تک اس کے مذکورہ دعاوی سامنے آ چکے تھے۔ اس وقت ڈوئی کی، اس کی تحریک کی، اس کے آباد کردہ شہر کی پوزیشن کیا تھی۔ اس کے بارے میں اس وقت کے ایک اخبار نے یہ تجزیہ شائع کیا تھا:

Less than a year ago John Alexander Dowie who calls himself Elijah The Restorer and who is the founder and prophet of the Catholic Church in Zion, prophesied ere another twelve months should pass he would built a city for his people . The prophecy ha s come true, and today Zion stands on the shores of lake Michigan. Marvelous is not too strong word to apply to Zion City. Seven months it was a scattered settlement of 100 souls. Its residents today number 6000, and over a thousand homes have been erected.

(Essex County Journal 22 Augusy 1902)

ترجمہ: ایک سال سے بھی کم عرصہ ہوا ہے کہ جان الیگزینڈر ڈوئی نے، جو سب کچھ بحال کرنے والی ایلیا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور صیہون کے کیتھولک چرچ کا نبی ہے، یہ دعویٰ کیا تھا کہ بارہ ماہ نہیں گزریں گے کہ وہ اپنے پیروکاروں کے لئے ایک شہر آباد کرے گا۔ یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے۔ اب صیہون کا شہر میشیگن کی جھیل کے کنارے آباد ہو چکا ہے۔ اس کے لیے شاندار کا لفظ کوئی مبالغہ نہیں ہے۔ سات ماہ پہلے اس جگہ پر صرف ایک سو نفوس پراگندہ طور پر آباد تھے، اب یہاں چھ ہزار لوگ آباد ہو چکے ہیں اور ایک ہزار سے زائد مکان تعمیر ہو چکے ہیں"۔

پھر یہ اخبار لکھتا ہے:

Zion City on Lake Michigans shore, will be Dowies capital until his followers outgrow it. Ultimately he hopes to build a worlds capital near Jerusalem. There if his dream of religious conquest comes true, he or his successor will rule the Catholic Church in Zion for all the world.

ترجمہ: مشی گن جھیل کے کنارے پر آباد صیہون اس وقت تک ڈوئی کا مرکز ہوگا جب تک کہ اس کے پیروکار اس میں نہ سما سکیں۔ اسے امید ہے کہ وہ بالآخر دنیا کا دارالحکومت یروشلم میں تعمیر کرے گا۔ اگر مذہبی فتح کا اس کا خواب پورا ہوتا ہے تو وہ یا اس کا جانشین دنیا بھر میں صیہون کے کیتھولک چرچ پر حکومت کرے گا۔

اس طرح ڈوئی کی زندگی کی کہانی اس مرحلہ تک پہنچی جب اس نے رسالت کا دعویٰ کیا اور حضرت مسیح موعود نے اسے چیلنج دیا۔ جیسا کہ یہ حقائق ظاہر کرتے جس وقت حضرت مسیح موعود نے ڈوئی کو چیلنج دیا، اس وقت ڈوئی گمنامی سے نکل کر شہرت اور دولت میں اپنی ترقی کے عروج پر پہنچ رہا تھا۔ جب اس نے رسالت کا اعلان کیا تو اسی لمحہ تین ہزار افراد نے کھڑے ہو کر اس کی تائید کی۔ جبکہ جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ میں بمشکل ستر احباب شامل ہوئے تھے۔ اس دور میں حضرت مسیح موعود کے پیروکاروں کے پاس اتنے مالی وسائل بھی نہیں تھے کہ ایک منارۃ المسیح کو تعمیر کر سکتے جبکہ ڈوئی کے پیروکار اس وقت ایک جدید شہر بمعہ صنعتوں کے تعمیر کر رہے تھے۔ جب یہ روحانی مقابلہ شروع ہوا اس وقت صرف یہی نہیں تھا کہ ڈوئی حضرت مسیح موعود سے عمر میں بہت چھوٹا تھا، بلکہ اس وقت مالی وسائل، شہرت اور دنیاوی طاقت کے لحاظ سے یہ صورتحال تھی کہ کوئی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا تھا کہ کسی دنیاوی اندازے کے بھروسے پر یہ چیلنج دیا گیا تھا۔

آنحضرت ﷺ کا بچوں سے حسن سلوک

ا۔حفیظ

انبیاء کی بعثت کا اولین مقصد مخلوق خدا کی بھلائی اور ان کو اخلاق کے اعلیٰ معیار پر قائم کرنا ہوتا ہے چنانچہ آنحضرت ﷺ کی ساری زندگی اس کا عملی نمونہ ہے کوئی ادنیٰ ساغلام ہو یا دنیا کا بڑا بادشاہ ہر سطح اور ہر رنگ ونسل کے لئے آپ ﷺ کی پوری زندگی مکمل رہنمائی اور ہدایت کا کام دیتی ہے۔

جیسا کہ خدا تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

''کہ اے رسول تو لوگوں سے کہہ دے کہ میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں'' (الاعراف آیت 2) پس جہاں دنیا کے ہر انسان کے لئے آپ کی سیرت میں روشنی اور رہنمائی کا سامان موجود ہے وہاں قوم کے نونہالوں کیلئے بھی آپؐ کی محبت اور شفقت کی مثالیں موجود ہیں۔

نبی اکرم ﷺ بچوں سے بہت پیار کرتے اور ان کے آرام وسکون کا بہت خیال کرتے آپ ﷺ فرماتے کہ

''میں نماز شروع کرتا ہوں تو ارادہ کرتا ہوں کہ دیر سے ختم کروں مگر کسی بچے کے رونے کی آواز کان میں پڑ جاتی ہے تو نماز مختصر کر دیتا ہوں۔''

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ

''جو بچوں کے ساتھ رحم نہیں کرتا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔'' چنانچہ روایت میں آتا ہے آپ ﷺ اپنے نواسوں حسنؓ اور حسینؓ کو بے حد عزیز رکھتے ان کو کندھوں پر بٹھاتے اور گود میں اٹھاتے آپ نماز میں ہوتے تو دونوں بچے پیٹھ پر سوار ہو جاتے مگر آپؐ سجدہ سے اس وقت تک سر نہ اٹھاتے جب تک بچے خود اتر نہ جاتے

(ابوداؤد کتاب الاداب)

آپؐ سب بچوں کو اپنے بچوں کی طرح پیار کرتے بچوں کو سب سے زیادہ ان کے ماں باپ ان سے پیار کرتے ہیں مگر آپؐ کی طبیعت میں بچوں کے لئے اتنا پیار تھا کہ آپؐ ماں باپ سے بڑھ کر پیار ومحبت سے پیش آتے اگرچہ آپ کا بچپن بچوں کیلئے جوانی جوانوں کیلئے اور بڑھاپا بوڑھوں کیلئے نمونہ تھا تاہم آپؐ کا وجود مبارک معصوم اور چھوٹے بچوں کے لئے سراپا شفقت اور محبت تھا ماں سے زیادہ اولاد سے کون محبت کر سکتا ہے بچے سے ماں کی محبت مثالی ہوتی ہے مگر صحابہؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ کی وہ شفقت جو مخلوق خدا نے آپؐ سے دیکھی کسی نے اپنی ماں سے بھی نہ دیکھی ہوگی۔ ایک دفعہ ایک عورت اپنا بیمار بچہ لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی کہنے لگی رسول اللہؐ یہ بچہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے اور اس کو کئی بیماریاں ہیں رسول اللہؐ دعا کریں کہ یہ مر جائے اور اسے تکلیفوں سے نجات ملے ہمارے پیارے آقاؐ کو اس پر رحم آیا آپؐ نے فرمایا میں یہ دعا کیوں نہ کروں کہ تیرا بچہ تندرست ہو جائے پھر جوان ہو کر جہاد میں شریک ہو اور شہادت کا درجہ پائے چنانچہ ایسا ہی ہوا بڑا ہو کر مخلص مسلمان بنا اور میدان جنگ میں شہادت پائی ماں تو کہتی ہے کہ بچہ مر جائے مگر ماں سے زیادہ مہربان نے فرمایا نہیں میں دعا کرتا ہوں بچہ زندہ رہے گا۔

(ابن عساکر)

رسول اکرم ﷺ غلاموں اور خادموں سے ایسا سلوک فرماتے اور ایسی محبت اور شفقت سے پیش آتے جس کی مثال دنیا کا کوئی لیڈر کوئی مذہبی پیشوا یا کوئی بادشاہ بھی پیش نہیں کر سکتا۔ رسول اللہؐ خادموں کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے اور سفر میں ان کو سواری پر بٹھاتے اور ان کی ہر ذاتی ضرورت پوری کرتے اور کام میں مدد فرماتے اور غلاموں کے بچوں سے ماں باپ سے بڑھ کر پیار فرماتے۔

حضرت زیدؓ بہت چھوٹی عمر میں رسول اللہؐ کے پاس آئے تھے لیکن آپؐ کے محبت بھرے سلوک اور بے پناہ شفقت کی وجہ سے اپنے ماں باپ بھول گئے۔ حضرت زیدؓ غلام تھے مگر آپؐ نے ان کو آزاد کر کے اپنا بیٹا بنا لیا یہاں تک کہ لوگ ان کو زید بن محمدؐ کہنے لگے جب زیدؓ کے والد اور ان کے رشتہ دار ان کو لینے کیلئے آئے تو ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب زیدؓ نے جانے سے انکار کر دیا اور رسول اللہؐ کی غلامی کو اپنے والدین کے پیار پر ترجیح دی حضرت زیدؓ غلاموں میں سب سے پہلے آپؐ پر ایمان لائے۔

حضرت انسؓ کے ساتھ بھی یہ ہی محبت اور شفقت کا سلوک روا تھا۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ دس سال تک میں آپؐ کی خدمت میں رہا مگر اس طویل عرصہ میں آپؐ نے مجھے کبھی اف تک نہ کہی۔ نہ یہ کہا کہ یہ کام کیوں نہ ہوا بلکہ میرے آقا میرے ساتھ برابر کام میں شریک ہوتے اور کام خراب ہو جاتا تو کبھی بھی مجھے برا بھلا نہ کہتے بلکہ مجھے تسلی اور تشفی سے سمجھا دیتے سخت کلامی سے پیش نہ آتے (بخاری) نیز حضرت انسؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول خدا ﷺ سے زیادہ بچوں پر رحم اور شفقت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ اپنے بچپن کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ گود میں لے کر ایک ران پر مجھے اور دوسری ران پر حسنؓ کو بٹھا لیتے اور دونوں کو سینے سے لگا کر بھینچتے اور فرماتے کہ اے اللہ میں ان دونوں سے پیار کرتا ہوں تو بھی ان سے پیار کر۔ (بخاری)

آپ ﷺ نہ صرف مسلمان غلام یا خادم بچوں سے شفقت بھرا سلوک کرتے بلکہ غیر مسلم خادم بچوں سے بھی بے انتہا شفقت فرماتے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی لڑکا رسول اللہؐ کا خادم تھا وہ ایک دفعہ بیمار ہو گیا تو آپؐ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس کے سرہانے تشریف فرما ہوئے اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا پاک اور اعلیٰ نمونہ ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک نوکر کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے جو مسلمان بھی نہیں تھا اور اس کا حال دریافت کیا۔ (بخاری) آپ ﷺ مشرکین اور کفار کے بچوں سے بھی ویسا ہی پیار اور شفقت کا سلوک فرماتے ایک دفعہ ایک جنگ میں مشرکین کے کچھ بچے مارے گئے رسول اللہؐ کو علم ہوا تو آپ ﷺ کو بہت رنج اور دکھ ہوا اور سخت ناراض ہوئے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ بچے مسلمان تو نہ تھے اس پر آپؐ نے فرمایا تم سے اچھے تھے خبردار بچوں کو قتل نہ کرو ہر جان خدا ہی کی فطرت پر پیدا ہوتی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 135)

یتیم بچوں کے ساتھ بھی آپؐ کا سلوک نہایت پیار بھرا ہوتا اور آپؐ نے ہمیشہ مسلمانوں کو یتیموں کے حقوق کے بارے میں خبردار فرمایا اور ہمیشہ یتیم سے حسن سلوک کی تلقین فرمائی۔ کیونکہ یتیم بچے قوم کا ایک نہایت قیمتی خزانہ ہوتے ہیں۔ اگر ان پر توجہ نہ دی جائے تو یہ قیمتی خزانہ ضائع ہو جاتا ہے اور قوم کے لئے نقصان کا باعث بنتا ہے۔

اسی طرح رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

''میں اور یتیم کی پرورش اور حفاظت کرنے والا جنت میں دونوں اس طرح ساتھ ساتھ ہوں گے جس طرح میری یہ دو انگلیاں اور یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں اٹھا کر ملا کر دکھائیں'' (ترمذی) آپ ﷺ خود بھی یتیموں کے دیکھ بھال پر توجہ دیتے آپ ﷺ کے حکم سے بیت المال سے یتامیٰ کو وظائف دیئے جاتے اور ان کی ضروریات پوری کی جاتیں رحمت للعالمین ﷺ نے اپنی خداداد محبت اور شفقت اور حسن سلوک کے سائے تلے بچوں یعنی قوم کے نونہالوں کی تربیت کا بھی احسن طریق پر خیال رکھا چنانچہ اس عمل میں ہمارے سامنے آپ ﷺ کا اسوہ موجود ہے آپ ﷺ بچوں کو آداب وتکریم سکھانے کے لئے جب بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو السلام وعلیکم کہتے اور از خود ان کو سلام میں پہل کرتے (مشکوٰۃ)

چونکہ نبی اکرم ﷺ ہمیشہ بچوں کو سلام کرنے میں پہل کیا کرتے تھے ایک دفعہ مدینے کے بچوں نے مشورہ کیا کہ آج ہم پہلے سلام کریں گے اور چھپ کر درخت کے پیچھے کھڑے ہو گئے مگر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ان کو علم ہو گیا مسکرائے اور بچوں سے پہلے اونچی آواز میں السلام وعلیکم کہا۔

آپ ﷺ بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ''کہ اے بچے جب تم اپنے گھر میں جاؤ تو پہلے سلام کیا کرو یہ تیرے اور تیرے گھر والوں تیرے رشتہ داروں کیلئے باعث برکت ہے۔ (مشکوٰۃ)

پیارے آقا بچوں سے ہلکا پھلکا سا مزاح بھی کیا کرتے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں میرا چھوٹا بھائی ابوعمیر تھا رسول اللہ ﷺ ہم دونوں سے بڑی بے تکلفی سے بات کیا کرتے تھے میرے چھوٹے بھائی نے ایک چڑیا پال رکھی تھی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا جس کا نام اس نے نغیر رکھا ہوا تھا ایک دن وہ ننھی چڑیا مر گئی حضور ﷺ جب بھی اسے رنجیدہ دیکھتے تو نہایت شفقت اور پیار سے فرماتے ''**یا ابا عمیر ما فعل النغیر**'' اے ابا عمیر تمہاری چڑیا کا کیا ہوا

(بخاری کتاب الاداب باب الانسباط علی الناس)

آپ ﷺ کے اس بے پناہ محبت اور پیار کے سلوک کی وجہ سے بچے بھی آپ ﷺ سے بچے بھی اخلاص فدائیت میں صحابہؓ سے کسی طور کم نہیں تھے حضرت انسؓ آٹھ دس سال کی عمر میں آپ ﷺ کی خدمت پر مامور ہوئے لیکن اس کم عمری کے باوجود آپ ﷺ سے دیوانہ وار پیار کرتے اور نہایت محبت اور اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے یہ آپ ﷺ کی محبت کا ہی نتیجہ تھا۔

نبی پاک ﷺ کے اسوہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں بھی بچوں کے ساتھ محبت کا سلوک کرنا چاہئے خدا کرے کہ ہم ہر معاملے میں رسول اکرم ﷺ کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں (آمین)

انشراح صدر

آنحضرت ﷺ نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی بیان فرمائی۔ جنہوں نے لوہے کے دو جبے سینے سے گلے تک پہن رکھے ہوں، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا جوں جوں خرچ کرتا جاتا ہے۔ اس کا جبہ مزید کھلا اور فراخ ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے تمام جسم حتیٰ کہ انگلیوں کے پوروں تک کو ڈھانک لیتا ہے۔ (اور اس کا نشان تک مٹ جاتا ہے) اور بخیل ہر دفعہ جب کچھ خرچ نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لوہے کے جبہ کے حلقے تنگ پڑتے جاتے ہیں وہ ان کو کشادہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر نہیں کر پاتا۔ (یعنی سخت تنگی اور گھٹن کی کیفیت میں ہوتا ہے۔)

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب مثل البخیل حدیث نمبر 1352)

حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے سوال کیا کہ کچھ عطا فرماویں حضور ﷺ نے فرمایا اس وقت تمہیں دینے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے لیکن میری طرف سے اپنی ضرورت کی چیز ادھار خرید لو یہ تیرا مجھ پر قرض رہا۔ جب میرے پاس کوئی مال آئے گا تو میں ادا کر دوں گا۔ حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ اسے دے چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے وہ ذمہ داری آپؐ پر نہیں ڈالی جو آپؐ کے بس میں نہیں۔

رسول اللہؐ نے حضرت عمرؓ کی اس بات کو ناپسند فرمایا۔ اتنے میں ایک انصاری کہنے لگا یا رسول اللہ خوب خرچ کریں اور عرش والے خدا کے بارہ میں یہ کبھی نہ سوچیں کہ وہ آپ کا ہاتھ تنگ رکھے گا۔ انصاری کی یہ بات حضورؐ کو بہت پسند آئی اور آپ کا چہرہ مبارک بشاشت سے کھل گیا اور مسکرا کر فرمایا مجھے سوچ کے اسی انداز کا حکم دیا گیا ہے۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہ)

☆..............☆..............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120020 میں مغیر اللہ

ولد منور احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع و ملک پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مغیر اللہ گواہ شد نمبر1۔ سید امجد حسین بخاری ولد سید احمد حسین بخاری گواہ شد نمبر2۔ فہیم عادل ولد محمد اکرم خان

مسل نمبر 120021 میں Rowshownara Begum

زوجہ Ataur Rahman Chowdhury قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hobigont ضلع و ملک Chunarughat Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) AGR. Land 9Decimal مالیتی 90 ہزار Taka (2) حق مہر 10 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 600Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rowshownara Begum گواہ شد نمبر1۔ Shamsur Rahman S/O Motiur Rahman گواہ شد نمبر2۔ Sultan Ahmed S/O Ataur Rahman

مسل نمبر 120022 میں Rubel Ahmed Chwodhury

ولد Mubarak Ahmed Chowdhury قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hobigonj ضلع و ملک Chunarughat Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Taka ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rubel Ahmaed گواہ شد نمبر1۔ Shamsur Rahman Ch S/O Motiur Rahman گواہ شد نمبر2۔ Liton Ahmad Ch S/O Ataur Rahman

مسل نمبر 120023 میں Tahera Khatun

بنت MD. Mijanur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rampur ضلع و ملک Dinazpur,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahera Khatun گواہ شد نمبر1۔ Bashir Ahmed S/O Abdus Sattar گواہ شد نمبر2۔ Salman Ahmed S/O Miganur Rahman

مسل نمبر 120024 میں Mst. Shopna Mustary

زوجہ MD. Anower Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Tebaria Para ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار Taka (2) جیولری 9.477 گرام مالیتی 30 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mst. Shopna Mustary گواہ شد نمبر1۔ Aminul Hassan S/O Mohasin گواہ شد نمبر2۔ Rezaurl Karim S/O Reza Soiruddin

مسل نمبر 120025 میں Anwoara Begaum

زوجہ Samim Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rampur ضلع و ملک Dinazpur, Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Cultivable Land 18Decimal مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار Taka (2) حق مہر 30 ہزار Taka (3) Domestic Animal (Cow) مالیتی 20 ہزار Taka (4) جیولری 3.65 گرام مالیتی 10 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 200Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Anowara Begaum گواہ شد نمبر1۔ Salman Ahmed S/O Miganur Rahman گواہ شد نمبر2 Shamim Ahmed S/O Mobarak Ahmed

مسل نمبر 120026 میں Rina Begum

زوجہ Saokat Ali قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Dinazpur, Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) AGR Land 0.12Acr مالیتی 1 لاکھ Taka (2) Cash 30 ہزار Taka (3) Animal4 Nos مالیتی 50 ہزار Taka (4) حق مہر (جیولری) 12.388 گرام 50 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 200Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Riana Begum گواہ شد نمبر1۔ Saokat Ali S/O Mosleshuddin گواہ شد نمبر2۔ Abid Hassan S/O Saokat Ali

مسل نمبر 120027 میں Shohel Ahmed Ch.

ولد MD Abadul Karim Ch قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chunarughat ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Animal 2 مالیتی 9 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shohel Ahamd Ch. گواہ شد نمبر1۔ Liton Ahmad S/O Ataur Rahman گواہ شد نمبر2۔ Sultan Ahmad S/O Ataur Rahman

مسل نمبر 120028 میں Jahanara Ahmad

زوجہ Dowlat Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Badargonj,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار Taka (2) جیولری 8.75 گرام مالیتی 33 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Jahanara Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Dowlat Ahamd S/O Mofazzal Hossain گواہ شد نمبر2۔ Abu Saleh Ahmad S/O Dowlat Ahmad

مسل نمبر 120029 میں Samantha Sayra Kamrun

بنت Shah Baha uddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Munshipara ضلع و ملک Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Animal (Goat) مالیتی 3 ہزار Taka (2) جیولری 1 تولہ مالیتی 12 ہزار Taka اس وقت مجھے 9 ہزار Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Samantha Syra Kamrun گواہ شد نمبر1۔ MD.A. Rashid S/O Nurunabi گواہ شد نمبر2۔ Siray Ahmed S/O Shamsul Haque

مسل نمبر 120030 میں Arzina Begum Mili

زوجہ Jibon Miah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kamdipara ضلع و ملک Brahmanbaria,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار Taka (2) جیولری 18.954 گرام مالیتی 48 ہزار 750 Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Arzina Begum Mili گواہ شد نمبر1۔ Sk. Mosharoof Hossain S/O A. Gafur گواہ شد نمبر2۔ Asif Ahmed Tushar S/O Dr. Mobasher Ahmed

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دوست مکرم محمد رضا بسمل صاحب لائبریرین سلطان القلم لائبریری کراچی ہیٹ سٹروک اور شوگر کی زیادتی کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ گزشتہ دنوں شدید گرمی کے باعث 3 روز بیہوش رہے۔ خدا کے فضل سے ان کی طبیعت اب صحت کی جانب مائل ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد امجد صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ ضلع نواب شاہ کی اہلیہ بعض عوارضات کے باعث بیمار ہیں۔ نیز مکرم محمد امجد صاحب بھی پچھلے دنوں کافی علیل رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار کے بزرگ دوست مکرم ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب آف جمال پور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اعجاز احمد صاحب سابق ناظم مجلس انصاراللہ ضلع ابن مکرم محمد اکرم صاحب شہید کا حیدرآباد کے ایک ہسپتال میں آنکھوں کا ایک آپریشن ہوا ہے۔ گھر واپس آچکے ہیں۔ نیز جنوری 2015ء میں ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ان کی ٹانگ میں فریکچر ہو گیا تھا۔ تا حال مکمل صحت یاب نہیں ہو سکے۔ واکر کے ساتھ چلتے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد تبسم صاحب معلم سلسلہ مرید کے ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ تنزیلہ بشیر صاحبہ فضل عمر ہسپتال زبیدہ بانی وارڈ میں داخل ہیں۔ پاؤں کا آپریشن ہو چکا ہے اور پیٹ میں پانی پیدا ہونے کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہے نیز ہیپاٹائٹس کی وجہ سے تمام اندرونی اعضاء متاثر ہو چکے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور خان اسلم صاحب آف جرمنی اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منظور احمد خان صاحب ابن مکرم محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 23/اگست 2015ء کو بعارضہ قلب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بعمر 91 سال وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے بھتیجے اور حضرت مولوی عبدالحق صاحب آف بدوملہی نارووال رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 24/اگست 2015ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ کی بہن مکرمہ نفیسہ بیگم صاحبہ کراچی، بھائی مکرم عبداللطیف خان صاحب لندن اور بیٹی مکرمہ ساجدہ فرحت صاحبہ مع خاوند و بچے جرمنی سے پہنچ گئے تھے۔ آپ 2 جون 1924ء کو قادیان دارالامان میں پیدا ہوئے۔ 16 جون 1943ء کو صدر انجمن احمدیہ قادیان کے دفتر محاسب میں بطور کارکن خدمات کا آغاز کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ذیلی تنظیموں کے کئی عہدوں پر فائز رہے۔ قیام پاکستان کے بعد دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں کئی سال خدمات کی توفیق پائی۔ جبکہ تقریباً سولہ سال بطور خزانچی صدر انجمن احمدیہ پاکستان خدمات کی توفیق پائی۔ آپ 1976ء میں ریٹائر ہوئے اور پھر جرمنی چلے گئے۔ یوں سلسلہ کے دفاتر میں 33 سال خدمات کی توفیق پائی۔ جرمنی میں آنریری طور پر جماعتی خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔ مالی شعبہ سے آپ کا خاص تعلق تھا اس طرح ذیلی تنظیموں میں پہلے خدام الاحمدیہ اور پھر انصاراللہ میں شعبہ مال میں خصوصی خدمات کی توفیق ملی اور جرمنی جا کر کچھ عرصہ ایڈیشنل نیشنل سیکرٹری مال خدمات بجالاتے رہے۔ جماعت Lampertheim کے کئی سال صدر بھی رہے۔ 2000ء میں آپ پاکستان واپس آ گئے اور دارالعلوم غربی خلیل میں رہائش پذیر رہے۔ آپ نماز باجماعت کے بہت پابند تھے۔ اپنی بیماری کے ایام میں بھی جب کوئی حال پوچھتا تو بڑے کرب سے یہ بتاتے کہ میں بیت الذکر کر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ دعا کرو میں نمازیں بیت الذکر جا کر پڑھنے کے قابل ہو جاؤں۔ آخری بیماری سے قبل رمضان کے تمام جمعے باوجود گرمی اور ضعف ہونے کے بیت الذکر جا کر ادا کرتے رہے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں، ایک بیٹا، دو بھائی، دو بہنیں، تین پوتیاں اور متعدد نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ خدا کے فضل سے آپ نے اپنی اولاد کی بھی بڑی محبت اور پیار سے پرورش کی اور ہر ایک کی ضرورت کا خیال رکھتے اور اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کرتے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اپنی جنتوں میں رکھے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عمیر عظیم صاحب مربی سلسلہ نظارت امور عامہ شعبہ احتساب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل خاص سے خاکسار کو 14/اگست 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام تمثیلہ عمیر عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی اجازت بھی مرحمت فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت حافظ میاں محمد فضل عظیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم محمد طاہر صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ سپین کی پوتی اور مکرم محمد اصغر چیمہ صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، ماں باپ کیلئے قرۃ العین اور خلافت سے بے انتہا اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی ہو۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مبارک احمد صاحب ترکہ مکرم رفیق احمد صاحب)

مکرم مبارک احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے بھائی مکرم رفیق احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 5 بلاک نمبر 42 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 1 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے خاکسار اکلوتا وارث ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے کمیونیکیشن اینڈ ورک ڈیپارٹمنٹ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور سوشل ویلفیئر بیت المال ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات جاننے کیلئے PPSC کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

نیشنل بینک آف پاکستان کو جنرل بینکنگ اینڈ ریٹیل مارکیٹنگ آفیسرز (OG-III) کے لئے گریجویشن پاس (فریش) احباب و خواتین سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

FINCA مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ نے اینول انٹرنشپ پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم گریجوایشن (فرسٹ ڈویژن/ 3.0 CGPA) ہو اور بینک میں ملازمت کے خواہشمند ہوا پلائی کر سکتے ہیں۔

اوریگا گروپ کو اسسٹنٹ کیمسٹ، مائیکرو بیالوجسٹ اور لیب اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔

ہاشو فاؤنڈیشن کو جاب پلیسمنٹ آفیسر کی ضرورت ہے۔ امیدوار کی تعلیم ماسٹرز اور دو سال کا متعلقہ شعبہ میں تجربہ کا ہونا لازم ہے۔

رفحان میظ پروڈکٹس کمپنی کو اپنے پاور پلانٹ واقع جڑانوالہ میں ڈپٹی مینیجر پاور ہاؤس، مکینیکل انجینئر، بوائلر انجینئرز، الیکٹریکل انجینئر، انسٹرومنٹ انجینئر، الیکٹریکل فورمین، مینٹیننس/ورکشاپ فورمین، انسٹرومنٹ ٹیکنیشن، الیکٹریشن، بوائلر آپریٹر، ڈیمن آپریٹر، ٹربائن آپریٹر، بنچ فٹرز/ شفٹ فٹرز اور ریگر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی درخواستیں بمعہ دیگر دستاویزات 10 ستمبر 2015ء تک ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ، کینال ایسٹ روڈ فیصل آباد کے پتے پر ارسال کریں یا ویب سائٹ پر جا کر Career کے لنک پر اپنی درخواست اپ لوڈ کریں۔ ویب سائٹ یہ ہے www.rafhanmaize.com

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ، نارووال، خانیوال، وہاڑی، بہاولنگر، بہاولپور، لودھراں، مظفرگڑھ اور رحیم یار خان کے نوجوانوں کے لئے سیرامک پروڈکٹ ڈیزائن، فرنیچر ڈیزائن، نان لائنیر فلم ایڈیٹنگ لیول II فوٹوگرافی، پروٹو ٹائپ ڈویلپمنٹ اور وڈ ورک کے 3 ماہ کے سرٹیفکیٹ کورس کا آغاز ک ررہا ہے۔ فنی تربیت کے ساتھ ساتھ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں:

www.nca.edu.pk

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کے لئے 30 اور 31 اگست 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

☆☆............☆............☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

7 ستمبر 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	ربوہ کے شب و روز
2:00 am	سیرت صحابیات رسول اللہؐ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
4:10 am	سوال و جواب 27 مئی 1989ء
5:05 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	بستان وقف نو
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
8:45 am	سیرت صحابیات رسول اللہؐ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 27 نومبر 2008ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ ملاقات 23 دسمبر 1997ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مئی 2015ء (انڈونیشین سروس)
4:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:55 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	World News
11:25 pm	حضور انور کا دورہ بھارت

8 ستمبر 2015ء

12:25 am	صومالیہ سروس
12:55 am	حسن بیان
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
4:15 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا دورہ بھارت
7:20 am	Kids Time
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
8:45 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:05 am	طب و صحت
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بستان وقف نو
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب 27 مئی 1989ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14۔اگست 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Faith Matters
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:45 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	Persecution of Ahmadies
10:00 pm	براہین احمدیہ
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:20 pm	بستان وقف نو

سٹائلش بوتیک
اب ربوہ میں ہر قسم کے برانڈڈ اور سادہ سوٹ لاہور فیصل آباد ریٹ پر دستیاب ہیں۔
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی ربوہ
فون: 0476214744 موبائل: 03007700144

زندگی بخش پیغام

خلفاء سلسلہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں جو آپ الفضل کے ذریعے گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

ولادت

مکرم عبدالحفیظ کھوکھر صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 21/اگست 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امۃ الباسط نام عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالمجید صابر صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کی پوتی اور مکرم حفیظ احمد طاہر صاحب نارووال کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک قسمت، خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

یکم ستمبر سے عید سیل میلہ
لیڈیز فینسی ورائٹی + کالج پمپس } -/Rs.350
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 047-6213835

کوٹھی برائے فروخت
نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0345-4133814
0049-1637708900

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
20 ستمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔
داخلہ جاری ہے
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ربوہ میں طلوع و غروب 4 ستمبر

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:32

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4 ستمبر 2015ء

6:05 am	حضور انور کا بیت الخدیجہ کے افتتاح کے موقع پر خطاب 16۔اکتوبر 2008ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	کالی کٹ۔ بھارت میں استقبالیہ تقریب 27 نومبر 2008ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
12:10 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 23۔اگست 2008ء
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
11:25 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی

کریسنٹ فیبرکس
سلے سلائے سوٹ۔ کراچی کی فینسی بوتیک۔ اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

خوشخبری
سیل سیل سیل
مورخہ 4 ستمبر بروز جمعۃ المبارک سے آغاز سیل میلہ
جمعہ کے روز سیل میلہ
بچگانہ مردانہ لیڈیز
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ